منگل 8- مئی 2001ء
خطبہ نمبر 19
احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے
روزنامہ
CPL
61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 8- مئی 2001ء 13 صفر 1422 ہجری 8- ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 100

نجات فضل الٰہی سے ممکن ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کسی شخص کو اس کے اعمال سے نجات نہیں ملے گی۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو بھی؟

فرمایا ہاں سوائے اس کے کہ اللہ کی رحمت مجھے ڈھانپ لے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب القصد والمداومہ)

آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں صفت رحیمیت کی وضاحت

رحیمیت کا تقاضا ہے کہ انسان میں دعا، تضرع اور اعمال صالحہ کا ملکہ ہو

رسول اللہؐ کی پیروی کے نتیجہ میں جب خدا تم سے محبت کرے گا تو وہ تمہارے گناہ بھی بخش دے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4- مئی 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 4 مئی 2001ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں مختلف آیات، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حضور انور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اور انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی، جرمن، بوسنین اور ترکی زبانوں میں خطبہ کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ آل عمران کی آیت 32 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا۔ اس آیت کریمہ میں ایک عجیب انداز اختیار کیا گیا ہے کہ اگر تمہیں واقعی اللہ تعالیٰ سے محبت ہے تو اے رسول! تو اعلان کردے کہ محبت کرنے والو میری پیروی کرو۔ یعنی اگر تم میری پیروی کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔ رسول اللہؐ کی پیروی کے نتیجہ میں جب خدا تم سے محبت کرے گا تو وہ تمہارے گناہ بھی بخش دے گا۔ آنحضرت ﷺ کی پیروی سے اللہ کا فضل نازل ہوگا اور تمہارے پچھلے گناہ بخشے جائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا اس آیت میں بار بار رحم کے الفاظ استعمال کرنے کی وجہ یہ ہے کہ بندے کو جو گناہوں میں ملوث ہوتے ہیں اور ان کو بار بار خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں خدا ان کے سارے گناہ بھی بخش دے گا اور بار بار متوجہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنی رحیمیت کا سلوک فرمائے گا یعنی بار بار ان کی توبہ قبول فرمائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے خدا تعالیٰ کی صفات غفور اور رحیم کے بارے میں بعض آیات کی تلاوت، اردو میں ترجمہ اور ان کی مختصر تشریح فرمائی۔ ان آیات میں بعض مسائل بھی بیان کئے گئے تھے جن میں سے کچھ مسائل کی حضور انور نے تشریح بھی فرمائی۔ سورۃ النساء آیت نمبر 101 کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا اس آیت میں سب سے بڑا وعدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ہجرت کی حالت میں فوت ہو جائے اور وہ ہجرت محض اللہ کی خاطر تھی تو پھر وفات کے وقت اس کو بہت بڑا اجر عطا کیا جائے گا اور اللہ پر یہ فرض ہو چکا ہے اور باوجود اس کے کہ اس سے بہت سی غلطیاں بھی ہوئی ہوں گی پھر بھی اللہ کو بہت بخشش کرنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا پائیں گے۔

حضور انور نے درج ذیل حدیث بیان فرمائی۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے لئے اس کا عمل ہرگز نجات کا باعث نہیں بنے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے لئے بھی نہیں، فرمایا ہاں میرے لئے بھی نہیں، سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مجھے ڈھانپ لے۔ پھر آنحضورؐ نے فرمایا سیدھے راستے پر رہو، صبح کے وقت بھی عبادت کرو اور شام کے وقت بھی اور کسی قدر دوپہر کے وقت بھی اور میانہ روی اختیار کرو۔ اس حدیث کی تشریح میں حضور انور نے فرمایا۔ رسول اللہؐ کو رحمت سے ڈھانپنے کے مضمون کے بارے میں ایک ذرہ بھی شک نہیں کیونکہ آنحضورؐ کو رحمۃ للعالمین قرار دیا گیا ہے، ایسی رحمت سے ڈھانپا ہے جس نے تمام بنی نوع انسان پر سایہ کر دیا۔

حضور انور نے صفت رحیم کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ حدیث میں آیا ہے کہ اگر فضل نہ ہوتا تو نجات نہ ہوتی۔ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عائشہؓ نے آپؐ سے سوال کیا کہ یا حضرت کیا آپ کا بھی یہ حال ہے آپؐ نے فرمایا۔ ہاں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں رحیم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے جس کا تقاضا ہے کہ محنت اور کوشش کو وہ ضائع نہیں کرتا بلکہ ان کو ثمرات میسر کرتا ہے۔ اگر انسان کو یقین ہی نہ ہو کہ اس کی محنت اور کوشش پھل لائے گی تو وہ سست اور نکما ہو جائے گا۔ یہ صفت انسان کی امیدوں کو وسیع کرتی اور نیکی کے کرنے کی طرف جوش دلاتی ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ رحیم قرآن شریف کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ اس وقت کہلاتا ہے جب لوگوں کی دعا، تضرع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں سے ان کو محفوظ رکھتا ہے۔ فرمایا اگر تم رحیمیت چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ تم اعمال صالحہ بجا لاؤ اور بار بار اللہ کی طرف جھکتے رہو اور اس سے رحم کے طالب رہو۔ فرمایا رحیمیت کا تقاضا ہے کہ انسان دعا بھی کرے اور تضرع بھی کرے اور اعمال صالحہ کا ملکہ بھی حاصل ہو۔ رحمانیت اور رحیمیت میں یہی فرق ہے کہ رحمانیت دعا کو نہیں چاہتی مگر رحیمیت دعا کو چاہتی ہے۔

امتحان اور انٹرویو انسپکٹران مال وقف جدید

انسپکٹران مال وقف جدید کی آسامیوں کے لئے درخواستیں بھجوانے والے امیدواران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 14 مئی 2001ء بروز سوموار صبح نو بجے دفتر وقف جدید میں تحریری امتحان اور اگلے روز مورخہ 15 مئی 2001ء بروز منگل صبح ساڑھے آٹھ بجے امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواران کا انٹرویو ہوگا۔

نوٹ: اخراجات سفر آمد و رفت بذمہ امیدوار ہوں گے۔

(ناظم مال وقف جدید)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے ضروری اعلان

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے احمدی بچے جو "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں یا اب زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے لئے انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔ خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ترقیاتی ٹیکس

ترقیاتی ٹیکس کی وصولی کا اختیار محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو حاصل ہو چکا ہے۔ البتہ 30 جون 1999ء کے قبل کے بقایاجات بعض احباب کے ذمہ ہیں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ 15 مئی تک ادائیگی کر دیں۔ بقایاداران کی فہرستیں دفتر صدر عمومی میں موجود ہیں وہاں سے چیک کر سکتے ہیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مرتبہ: مکرم منصور احمد مبشر صاحب

6

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات جمعہ کا خلاصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جماعت کی علمی اور روحانی تربیت کا بہت بڑا ذریعہ ہیں حضور آغاز خلافت 10 جون 82ء سے اب تک سینکڑوں خطبات جمعہ ارشاد فرما چکے ہیں اور ان کے نتیجہ میں بہت پر اثر اور ضرورت زمانہ کے مطابق لٹریچر پیدا ہو رہا ہے۔ ان خطبات کا تفصیلی خلاصہ حضور کی اجازت سے تھوڑا تھوڑا کر کے احباب کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

خطبات جمعہ 2000ء

قسط دوم

ادعیہ ماثورہ اور توبہ و استغفار کی تلقین

خطبہ جمعہ 9 جون 2000ء جرمنی
مطبوعہ الفضل 29 اگست 2000ء

حضور انور نے سورہ بنی اسرائیل کی آیت 111 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد آنحضورؐ کی دعاؤں سے متعلق سلسلہ خطبات کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ آنحضورؐ نے دن رات صبح و شام اٹھتے بیٹھتے اپنی امت کے لئے دعائیں کی ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک کے لئے ہے اور جاری رہے گا۔ بعد ازیں حضور نے آنحضورؐ کی بیان فرمودہ احادیث بسلسلہ ادعیہ بیان فرمائیں جن میں اذان کے بعد کی دعا، نماز کے لئے نکلتے وقت کی دعا - وضو کے بعد کی دعا اور ان کے فضائل تفصیل سے بیان فرمائے۔ نیز نماز کے دوران مختلف حالتوں میں کی جانے والی دعاؤں اور آنحضورؐ کے اسوۂ مبارکہ جو آپ خود بھی اختیار فرماتے اور مختلف مواقع پر اپنے صحابہ کو بھی اختیار کرنے کی تلقین فرماتے، کا تفصیلی ذکر فرمایا۔

اسی طرح آپ نے دعا کے طریق اور اس کی تحریض پر مشتمل حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات بھی پیش فرمائے۔

☆☆☆☆

مسنون دعائیں

خطبہ جمعہ 16 جون 2000ء
مطبوعہ الفضل 4 ستمبر 2000ء

حضور انور نے سورۃ اعراف کی آیات نمبر 56-57 کی تلاوت اور ترجمہ پیش کرنے کے بعد دعائے قنوت کے ایک اور Version جس میں ذرا سا اختلاف ہے کا ترجمہ پڑھ کر سنایا اور فرمایا کہ جن لوگوں کو پوری دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کم سے کم اس کا ترجمہ ذہن میں رکھیں اور اسے پڑھ لیا کریں۔ بعد ازیں حضور نے مختلف مواقع پر پڑھی جانے والی مختلف ادعیہ کا اردو ترجمہ پیش فرمایا جن میں رکوع کی دعا، گھر سے نماز کے لئے نکلنے والے کی دعا، دعائے حاجت اور دعا کا طریق۔ بیت الخلا میں جانے اور واپس آنے کی دعائیں۔ نیا کپڑا پہننے کی دعا، نئی شادی کے موقع پر نیز نیا خادم رکھنے کی دعا۔ بیوی کے پاس جانے کی دعا۔ آنحضورؐ جب اپنی بیویوں کے درمیان کوئی چیز تقسیم فرماتے تو بھی دعا کرتے اسی طرح دیگر نہایت جامع دعائیں جو خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول، اس سے مغفرت طلب کرنے، اس کے رحم اور ہدایت کی طلب، ہر غلبہ کی دعا، اپنی سماعت اور بصارت سے پورا پورا فائدہ اٹھانے جیسی دعاؤں کا تذکرہ فرمایا۔ آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کے ملفوظات و تحریرات میں سے دعاؤں کی حقیقت اور ان کے آداب کے بارہ میں فرمودہ اقتباسات پیش کئے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ دعاؤں والا آخر کار کامیاب ہو جاتا ہے ہاں یہ نادانی اور سوء ادب ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے ارادہ کے ساتھ لڑنا چاہے۔

☆☆☆☆

دعاؤں کا گلدستہ

خطبہ جمعہ 23 جون 2000ء انڈونیشیا
مطبوعہ الفضل 12 ستمبر 2000ء

حضور انور نے سورۃ الاعراف کی آیات 56-57 کی تلاوت کے بعد اپنے خطبہ کی ابتدا احادیث نبویؐ سے فرمائی جس کا سلسلہ گزشتہ خطبات سے جاری ہے۔

آج کے گلدستہ احادیث میں آپ نے شرک سے بچنے کے متعلق دعا، فوت ہونے والے کی بخشش سے متعلق دعا، اپنی وفات کے وقت رفیق اعلیٰ سے وصال کی دعا کا ورد، اپنے صحابہ کے لئے استغفار کا ورد اور بڑی تعداد میں امت کے افراد کے جنت میں داخلے کی بشارتیں، انصار اور ان کی اولاد کی بخشش کے لئے دعائیں، اپنے اہل بیت کی خاطر ہر قسم کی پاکیزگی کے حصول کی دعا، بچوں سے پیار و شفقت اور ان کے لئے دعائیں، خلفائے اربعہ کے حق میں دعائیں، حضرت عمرؓ کے حق میں خصوصی دعا اور ان کے اسلام لانے کا واقعہ حضرت مسیح موعود (-) کے اپنے الفاظ میں بیان کیا۔

☆☆☆☆

انفرادی اور اجتماعی دعائیں

خطبہ جمعہ 30 جون 2000ء انڈونیشیا
مطبوعہ الفضل 19 ستمبر 2000ء

حضور انور نے سورۃ اعراف کی آیات 56-57 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا جو ذکر چل رہا ہے وہ اس خطبہ میں اختتام پذیر ہوگا اور اس میں حضور اکرمؐ کی بہت سی دعائیں ایسی ہیں جو بعض افراد کو اور بعض ایسی ہیں جو قوموں کو دی گئی ہیں۔

افراد کے حق میں کی جانے والی دعاؤں میں حضرت عباسؓ اور ان کی اولاد کے حق میں برکت کی دعا، حضرت علیؓ کے حق میں خدا تعالیٰ کی طرف سے راہنمائی اور زبان

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

کو ثبات بخشنے کی دعا نیز آنکھوں کی بیماری سے شفا اور درازی عمر کی دعا' اپنے صحابہ کے کھانے میں غیر معمولی برکت پڑنے کی دعا اور واقعات' حضرت ابن عباسؓ کے حق میں کتاب اور حکمت سکھانے کی دعا' حضرت جریرؓ کے حق میں بہترین گھڑ سوار بننے کی دعا' حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کے حق میں مستجاب الدعوات بننے کی دعا نیز ان کی غیر معمولی درازی عمر کی دعا' حضرت جابر بن عبداللہؓ کے حق میں مال میں غیر معمولی برکت کی دعا اور پس منظر' حضرت ابوہریرہؓ کے حق میں قوت حافظہ بہترین ہونے کی دعا' نیز حضرت ابوہریرہؓ کی والدہ کے اسلام کو قبول کرنے کے حق میں دعا اور قبولیت دعا کا واقعہ' سراقہ کے لئے دعا جب وہ ہجرت رسول کے دوران آنحضورؐ کا پیچھا کر رہا تھا۔

آنحضورؐ سے بعض بددعائیں بھی جو تکلیف دہ حالات کے نتیجے میں آپ کے دل سے نکلی ہیں وہ بھی درج ہیں لیکن انتہائی تکلیف کے دوران بھی آنحضورؐ یہی دعا کیا کرتے تھے کہ ان لوگوں کو پتہ نہیں کس شخص پر ظلم کر رہے ہیں میری قوم ہے تو ان کو ہدایت عطا فرما۔

آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کے دو اقتباسات پیش فرمائے۔

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی
الہامی دعائیں

خطبہ جمعہ 7 جولائی 2000ء انڈونیشیا
مطبوعہ الفضل 26 ستمبر 2000ء

حضور انور نے سورہ بقرہ کی آیت 187 کی تلاوت و ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ ابھی دعاؤں کے ذکر کا سلسلہ جاری ہے۔ اور آج سے حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا ذکر شروع ہوگا۔

بعد ازیں حضور نے حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا لمبا تذکرہ فرمایا جس میں حضور نے سب سے پہلی الہامی دعا سے بات شروع فرمائی جو تریاق القلوب کے صفحہ 60 پر درج ہے یعنی "ان کو کہہ دے کہ میرا خدا تمہاری پرواہ کیا رکھتا ہے اگر تمہاری دعا نہ ہو۔ (۔) پس وہ کون ہے جو مجبور اور لاچار کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارے"۔

اسی طرح بہت سی الہامی دعاؤں کا ذکر فرمایا جن میں قبولیت دعا کی خوشخبریاں' حفاظت کے وعدے' خدا کی پناہ میں آنے' ہر قسم کی کامیابیوں کے حصول' دشمن سے نپٹنے کی دعائیں' اپنے اہل و عیال کے حق میں صحت و سلامتی و درازی عمر کی دعائیں' اپنے غیر پر حصول غلبہ کی دعائیں وغیرہ شامل ہیں۔

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی دعائیں

خطبہ جمعہ 14 جولائی 2000ء
مطبوعہ الفضل 3 اکتوبر 2000ء

حضور انور نے سورہ بقرہ کی آیت 187 کی تلاوت و ترجمہ پیش فرمایا اور فرمایا کہ دعاؤں کا جو سلسلہ خطبات میں جاری ہے اس میں اب حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا مضمون شروع ہوا ہے جس میں کچھ الہامی دعائیں ہیں جو حضرت مسیح موعود کو سکھائی گئی تھیں۔

ان دعاؤں میں اضافہ علم و معرفت کے لئے دعائیں ہیں' توفیق فہم و علم کی دعا ہے' طہارت و پاکیزگی کی دعا' مصیبت اور بیماری سے نجات کی الہامی دعائیں' مال میں برکت کی دعا' درود شریف اور استغفار کی تلقین' تنہائی میں معیت مولا کی دعا' محبت الٰہی اور بخشش کی طلب کی دعا' دعائے بیعت توبہ' ماہ رمضان سے محرومی سے بچنے کی دعا' گناہوں سے نجات کے لئے چند دعائیں' دعائے مغفرت اور انجام بخیر کے لئے دعا' نیز جن کو بہشتی مقبرہ میں دفن ہونا نصیب ہوا ہے ان کے لئے دعائیں۔

فرمایا ایک بات حضرت مسیح موعود کی یاد رکھنی چاہئے کہ آپ نے اس بات کو پسند نہیں کیا کہ نماز میں دعا نہ کی جائے اور جب سلام پھیر دیا جائے تو بعد میں دعائیں کی جائیں نماز کے اندر اور نماز کے بعد چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دن رات دعائیں کی جاتی ہیں اور کرنی چاہئیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ایک دفعہ میرے پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی (۔)

کہ اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خادم ہے اے میرے رب پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا اُسے ہر ایک آفت سے نجات ہوگی۔

اس کے بعد حضور نے اپنے مختلف رفقاء کو اپنے خطوط میں رکوع اور سجود میں اور قیام میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد بتکرار صدق دل تذلل و عجز سے یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

☆☆☆☆

مہمان نوازی کے آداب و برکات

خطبہ جمعہ 21 جولائی 2000ء
مطبوعہ الفضل 10 اکتوبر 2000ء

حضور انور نے سورۃ حشر کی آیت نمبر 10 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ خطبات میں جو دعاؤں کا سلسلہ جاری تھا اس کے درمیان چونکہ جلسہ سالانہ آگیا ہے اس لئے اس سلسلہ کو روک کر میں اب مہمان نوازی سے متعلق چند ہدایات احباب جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

مہمان کی عزت و تکریم کے حوالے سے حضور نے بہت سی احادیث نبویہ کا ترجمہ پیش فرمایا۔ اسی طرح آداب سفر کے بارہ میں بھی احادیث پیش فرمائیں نیز مہمانوں کے لئے ایسی بابرکات محافل میں شامل ہونے کے سلسلہ میں اسوۂ نبویؐ اور آپ کے ارشادات پیش فرمائے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کے ہاں مہمانوں کی آمد اور آپ کے حسن سلوک کے دلوں کو گرما دینے والے بعض نہایت سبق آموز واقعات کا تذکرہ فرمایا نیز بعض رفقاء مسیح موعود کے بیان فرمودہ واقعات بسلسلہ حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی بھی پیش کئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور نے ساری زندگی اپنے مہمانوں کی بے انتہا خدمت کی۔

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی
دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ 28 جولائی 2000ء
مطبوعہ الفضل 17 اکتوبر 2000ء

حضور انور نے سورۃ بقرہ کی آیت 187 کی تلاوت و ترجمہ پیش کیا اور فرمایا کہ دعاؤں کا جو سلسلہ جاری تھا اس میں اب حضرت مسیح موعود کی بعض دعائیں الہامات پر بھی مشتمل ہیں اور بعض لمبے دعائیہ کلام جو حضرت مسیح موعود کے عربی یا فارسی کلام پر مشتمل ہیں۔ باعتبار مضامین اس خطبہ میں انصار دین عطا کئے جانے کی دعا ساری دنیا میں قیام توحید کے لئے دعا' دشمنوں کی ہدایت کے لئے دعا' جیسی دعاؤں کا مضمون شامل ہے۔

فرمایا کہ یہ دعائیں 1900ء کی دعاؤں سے لی گئی ہیں۔ فرمایا کہ میرا دستور ہے کہ میں حضرت اقدس کی سو سالہ پہلی دعاؤں کو سو سال گزرنے کے بعد احباب کے سامنے پڑھتا ہوں تاکہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ کس طرح انہی سالوں میں اس قسم کے فضل نازل ہوتے ہیں جس قسم کے فضلوں کا مطالبہ حضرت اقدس نے اپنے رب سے کیا تھا۔

فرمایا کہ کل کی تقریر میں آپ کے سامنے ایک حصہ اقتباس پیش کروں گا آپ دیکھیں گے کہ کس طرح' کس شان سے اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور 2000ء سے 2002ء تک مسلسل یہ دعائیں مقبول ہوتی چلی جائیں گی اور ہماری آنکھوں اور دلوں کو ٹھنڈا کریں گی۔ چونکہ یہ جلسہ سالانہ برطانیہ کا پہلا روز تھا لہٰذا اس مناسبت سے حضور نے مہمانوں اور میزبانوں کے لئے ہدایات پیش فرمائیں۔

آخر پر حضور نے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو حضرت مسیح موعود کی زبان سے کی گئی نصائح پر مشتمل اقتباس پڑھ کر

سنایا-

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کا دعائیہ منظوم کلام

خطبہ جمعہ 4 راگست 2000ء
مطبوعہ الفضل 24 اکتوبر 2000ء

حضور انور نے سورہ بقرہ کی آیت 187 کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا اور فرمایا کہ حضرت مسیح موعود (-) کی دعاؤں کا تذکرہ اس خطبہ میں بھی اور آئندہ بھی چند خطبوں میں جاری رہے گا-

بعد ازیں حضور نے حضرت مسیح موعود کے نہایت خوبصورت فارسی منظوم کلام کا ترجمہ پیش کیا نیز عربی اور اردو منظوم کلام سے اقتباسات پیش فرمائے- جس میں اللہ تعالیٰ کے قادر کل ہونے' اپنے ضعیف و ناتواں ہونے کے خاکسارانہ اقرار کے ساتھ اپنی دعائیں سننے کی التجائیں کی گئی ہیں اس کی نصرت و تائید طلب کی گئی ہے- خدا کی حقیقی محبت کے حصول کی تمنائیں اور دعائیں کی گئی ہیں- دعائے استخارہ کا ذکر کیا گیا ہے- اپنی دعا کی کیفیت کا بیان بھی ہے کہ ''میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے''- اسی طرح دعا کرنے کے دیگر اسلوب سکھائے ہیں-

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی دعائیں

خطبہ جمعہ 11 راگست 2000ء
مطبوعہ الفضل 31 اکتوبر 2000ء

فرمایا دعاؤں کے سلسلہ کا مضمون اس خطبہ میں بھی جاری رہے گا- اور حضرت اقدس مسیح موعود کی عربی دعاؤں اور اشعار اور فارسی اشعار میں دعاؤں کا صرف ترجمہ پیش کیا جائے گا- اسی طرح آپ کی نثری تحریرات میں سے بھی اقتباسات لئے گئے ہیں-

چنانچہ حضور نے منن الرحمٰن' سر الخلافہ' انجام آتھم' نور الحق' براہین احمدیہ' آئینہ کمالات اسلام' ازالہ اوہام' راز حقیقت' آسمانی فیصلہ' فتح اسلام' نزول المسیح' برکات الدعا' چشمہ مسیحی' توضیح مرام' کشتی نوح' اخبار الحکم والبدر سے منظوم ونثری اقتباسات کے ذریعہ اپنے خطبہ کو مزین فرمایا اور نہایت جامع دعاؤں کا تذکرہ فرمایا-

علاوہ بہت سی تفصیلی دعاؤں کے حضور نے حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ امت کی ہدایت کے لئے دعا' فیصلہ کن نشان ظاہر کرنے کی دعا اور انجام بخیر ہونے کی دعا جیسی دعاؤں پر مشتمل اقتباسات بھی پیش فرمائے آخر پر کشتی نوح سے ایک اقتباس پیش فرمایا جس میں جماعت کو بہترین نمونے دکھلانے کی تحریض دلائی گئی ہے-

☆☆☆☆

بیش قیمت دعائیں

خطبہ جمعہ 18 اگست 2000ء
مطبوعہ 7 نومبر 2000ء

سورۃ نمل کی آیت 63 کی تلاوت و ترجمہ کرنے کے بعد فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے چنانچہ حضور نے کتب حضرت مسیح موعود سے اقتباسات پیش فرمائے جن میں مختلف مواقع پر پیش آنے والی حاجات کے لئے دعاؤں کا گر بتایا گیا ہے- مثلاً خدا تعالیٰ سے مکمل حفاظت اور امن کے حصول کی خاطر دعائیں- خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کرنے کی خاطر دعائیں- اپنی قوم کے تعصب کو سامنے رکھ کر دعائیں- دیدار الٰہی کے حصول کے لئے دعائیں- دین حق کی نشاۃ ثانیہ نشان نمائی اور غلبہ وسربلندی دین کے لئے دعائیں- اپنی جسمانی اور روحانی اولاد کے لئے دعائیں- اور آخر پر دعاؤں کے متعلق حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ اصول تعلیم' اور دعا کے لئے شوق اور جذب پیدا کرنے کے لئے تلقین-

☆☆☆☆

بیش قیمت دعائیں

خطبہ جمعہ 25 اگست 2000ء
مطبوعہ الفضل 14 نومبر 2000ء

سورۃ نمل کی آیت 63 کی تلاوت اور ترجمہ پیش فرمایا اور فرمایا کہ یہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا مضمون جاری ہے جو آئندہ خطبات میں بھی جاری رہے گا-

اس خطبہ میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ ارشادات دعا کے بارے میں روحانی خزائن' ملفوظات' مجموعہ اشتہارات وغیرہ سے پیش فرمائے جس میں مختلف مضامین اور مواقع پر کی جانے والی دعاؤں کا ذکر ہے مثلاً آنحضورؐ کی ذات بابرکات پر نہایت جامع رنگ میں برکات اور درود بھیجنے کے طریق' اپنی صداقت کے اظہار کے لئے خدا تعالیٰ سے تائیدات طلب کرنے کی خاطر دعائیں-

طلب احسان و تائید و نصرت الٰہی کی خاطر دعائیں' اپنی قوم کے لئے دعائیں' حکام وحکومت کے لئے دعا' تثلیث کے ٹوٹنے اور غلبہ دین کے لئے خاص طور پر بیت الدعا میں دعائیں - نمازوں میں لذت و ذوق حاصل کرنے کی دعا- حقائق ایمان کے حصول کے لئے دعا- دین کے غلبہ اور اپنی ذات کے لئے دردمندانہ دعائیں-

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی دعائیں

خطبہ جمعہ یکم ستمبر 2000ء جرمنی
مطبوعہ الفضل 21 نومبر 2000ء

سورۃ نمل کی آیت 63 کی تلاوت اور ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ دعاؤں کے مضمون پر خطبات کا سلسلہ جاری ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے بیان فرمودہ ارشادات جو گزشتہ خطبہ سے جاری ہیں سے آپ نے اقتباسات پیش فرمائے- یہ اقتباسات روحانی خزائن' ملفوظات اور مجموعہ اشتہارات اور مکتوبات احمد سے لئے گئے تھے- جن میں ہر قسم کی صورتحال کے مطابق خدا تعالیٰ سے دعا کرنے کا اسلوب بھی واضح ہو جاتا ہے مثلاً اپنی ذات کے متعلق ہر قسم کی اصلاح' حاجت روائی اور حصول برکات کے لئے دعا' پاک استعدادیں رکھنے والوں کے لئے روح القدس کے نزول کی دعا' حضرت مسیح موعود کی صداقت معلوم کرنے کے لئے دعائے استخارہ' فتنوں کے دور کرنے کے لئے دعا' دشمن کے شر سے بچنے کی دعائیں- جماعت کو نصائح پر مشتمل مجموعہ دعا- خدا تعالیٰ کے احسانوں کا شکر ادا کرنے کی دعائیں- تعزیت کے لئے حضور کا طریق مشتمل بر دعائیہ کلمات اور دوستوں کو نہایت محبت بھرے الفاظ میں نصیحت پر مشتمل دعائیں-

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی مقبول دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ 8 ستمبر 2000ء
مطبوعہ الفضل 2 جنوری 2001ء

حضور انور نے سورۃ فاتحہ اور سورۃ مومن کی آیت نمبر 66 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اب تک حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا سلسلہ جاری رہا ہے- اب حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جو دعائیں اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی ہیں ان میں سے چند آپ کے سامنے پیش کروں گا- اس موقعہ پر حضور نے راولپنڈی کے ایک شخص کے مفسدانہ خط کا جواب بھی دیا جس نے اعتراض کیا تھا کہ حضور کو اب صرف تحریر سے پڑھنا پڑتا ہے زبانی کچھ نہیں کہہ سکتے- حضور نے اس شخص پر اتمام حجت کرتے ہوئے اس کے لئے دعا بھی کی کہ اللہ اسے اپنے غضب سے بچالے-

بعد ازیں حضور نے حضرت مسیح موعود کے متعدد اقتباسات پڑھ کر سنائے جن کا تعلق آپ کی دعاؤں کی قبولیت سے ہے- قبولیت دعا کے ان واقعات کے لئے خاص طور پر نزول المسیح - تریاق القلوب - حقیقۃ الوحی اور براہین احمدیہ جیسی کتب قابل ذکر ہیں- قبولیت دعا کے ان واقعات میں مریضوں کی صحت یابی- روپیہ کی ضرورت کی دعائیں- مقدمات سے رہائی- دوستوں کی

بعض ضروریات یا شدید مرض کی صورت میں شفایابی جیسے واقعات شامل ہیں۔

☆☆☆☆

دعا مومن کا ہتھیار ہے

خطبہ جمعہ 15 ستمبر 2000ء
مطبوعہ الفضل 9 جنوری 2001ء

حضور انور نے سورۃ مومن کی آیت 66 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی مقبول دعاؤں کا تذکرہ جاری ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں ان دعاؤں کی قبولیت کا تذکرہ فرماتے ہوئے جن نشانوں کا تذکرہ فرمایا ان میں سعد اللہ لدھیانوی کی موت کی پیشگوئی۔ بعض مریضوں کو طاعون سے شفایابی کے واقعات۔ سخت گرمی میں احباب کی درخواست پر بارش کی دعا اور اس کی فوری قبولیت کے واقعات۔ فوت شدہ اولاد کے بعد نعم البدل کے لئے دعا۔ کمزوری نظر اور شفایابی کے حیرت انگیز قبولیت دعا کے واقعات غیر معمولی ولادت کے علاوہ دیگر نہایت دلچسپ اور وجد آفرین واقعات جو قبولیت دعا سے تعلق رکھتے ہیں کا ذکر فرمایا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔

''اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکا و زاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی و طہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 ص 315)

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی مقبول دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ 22 ستمبر 2000ء
مطبوعہ الفضل 16 جنوری 2001ء

حضور انور نے سورہ فاتحہ اور سورہ مومن کی آیت 66 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی قبولیت دعا کے جو واقعات پیش کئے جا رہے ہیں اس خطبہ میں اسی مضمون کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔

اس سلسلہ میں حضور نے نواب محمد علی خاں صاحب کی معجزانہ طور پر بعض شدید مشکلات سے رہائی کا ذکر فرمایا اسی طرح میر محمد اسحق صاحب کے بچپن میں شدید بیماری اور مایوسی کی حالت میں شفا کا واقعہ۔ ایک احمدیہ بیت الذکر پر غیر احمدیوں کے قبضہ کے بعد دوبارہ احمدیوں کو واپس ملنے کا واقعہ جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ ''اگر یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے تو بیت الذکر تمہارے پاس واپس آ جائے گی'' اسی طرح بعض احباب کے مقدمات سے رہائی پانے۔ بعض کی شدید امراض سے شفایاب ہو جانے گویا مردوں کو زندہ کرنے۔ غیر معمولی حالات میں بارش برس جانے۔ بعض نہایت بدزبانوں کی اصلاح احوال ہو جانے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

''غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے۔ جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔''

(روحانی خزائن جلد 20 ص 223)

☆☆☆☆

یاد رکھو دعا ایک موت ہے

خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2000ء
مطبوعہ الفضل 23 جنوری 2001ء

حضور انور نے سورہ مومن کی آیت 66 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ حضرت اقدس کی مقبول دعاؤں کا ذکر چل رہا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور نے متعدد رفقاء کی روایتوں کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کی مقبول دعاؤں کے نہایت ایمان افروز واقعات پڑھ کر سنائے۔ جن میں مخالفوں کی زبان بندی اور تذلیل کی دعا پوری ہونے کے واقعات۔ حضور کی دعا سے بہت اچھا زرعی رقبہ ملنے کا واقعہ۔ مقدمات سے باعزت بریت۔ مخالف غیر احمدی بیوی کا حضور کی دعا سے بیعت کر لینا۔ حضور کے رفقاء کا ایک سفر میں متعدد بار سانپوں سے سامنا ہونا اور مکمل محفوظ رہنا۔ متعدد گواہیاں کہ حضور کو دعا کے لئے بذریعہ تار لکھا ادھر لکھا ادھر مریض کو شفا ہونا شروع ہو گئی۔ بعض الہامی نسخوں سے مریضوں کی شفایابی۔ طاعون کے نشانات مریضوں میں ظاہر ہو جانے کے باوجود حضور کی دعا سے شفایابی کے واقعات شامل ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔

''یاد رکھو دعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے اس طرح ہر دعا کے لئے ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے .... پس چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نہایت تضرع و زاری و ابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچا دے کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جاوے۔ اس وقت دعا قبولیت کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 ص 616)

☆☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی مقبول دعائیں

خطبہ جمعہ 6 اکتوبر 2000ء
مطبوعہ الفضل 30 جنوری 2001ء

حضور انور نے سورہ مومن کی آیت 66 تلاوت و ترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت کے واقعات حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں بیان فرمائے۔ جن میں بعض شدید معاندین کے رسوائی کے واقعات۔ بعض احباب کے لئے اولاد فوت ہونے پر نعم البدل کی دعا اور اولاد کے عطا کئے جانے کے واقعات۔ بارش کے لئے دعا اور بارش کا سلسلہ شروع ہونے کا واقعہ۔ ایک دوست جن کے خیالات بری مجلس کی وجہ سے انہیں عیسائیت میں دھکیل رہے تھے حضور کی دعا سے محفوظ رہے۔ اٹھرا کی بیماری سے شفا کا واقعہ۔ حضور کا تبرک کھانے سے شفا پانے جیسے واقعات کا ذکر فرمایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس سے نزدیک ہو جاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام تک پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔''

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 9)

☆☆☆☆

حضور اقدس کی بیماری اور علاج

خطبہ جمعہ 8 دسمبر 2000ء
مطبوعہ الفضل 13 فروری 2001ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ قریباً دو ماہ کے وقفے کے بعد خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے لئے بیت الفضل لندن میں رونق افروز ہوئے۔

حضور انور نے سورۃ آل عمران کی آیت کی تلاوت فرمائی اور جس میں اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا ذکر ہے نیز اس ضمن میں ایک حدیث اور پھر حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پیش فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا 17 نئے ممالک تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوئے ہیں اس طرح کل تعداد 110 ہو گئی ہے نیز 39 ہزار نئے مجاہدین شامل ہوئے جن کی اکثریت کا تعلق ہندوستان اور افریقہ کے نو مبایعین سے ہے۔

حضور نے فرمایا کہ آنحضور ﷺ کی کسی بھی نصیحت کو ماضی کی نصیحت نہ سمجھو۔ اپنی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری داڑھیں ہڈیاں چبانے کی وجہ سے متاثر ہوئیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا تھا کہ ہڈیاں نہ چبایا کرو۔

حضور نے فرمایا کہ میرا علاج کرنے والے ڈاکٹر بہت لائق ہیں۔ احباب و خواتین کی طرف سے مجھے مشورے نہ دیئے

جائیں۔حضور نے فرمایا میں احباب جماعت کی دعاؤں سے اب پہلے سے بہت بہتر ہوں۔فرمایا میرے ڈاکٹر مجھے کہتے ہیں کہ میں اپنے بوجھ کم کروں حالانکہ میری بیماری کی وجہ ہی یہ ہے کہ میرے بعض کام کم ہو گئے ہیں۔فرمایا آئندہ شاید میں ہر خطبہ نہ دوں یا نمازیں نہ پڑھایا کروں۔حضرت مسیح موعود بھی خود نمازیں نہیں پڑھایا کرتے تھے۔میں نے تو پہلے تین خلفاء کی مجموعی نمازوں سے بھی زیادہ نمازیں پڑھائی ہیں۔

حضور نے احباب کو تلقین فرمائی کی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بیماری کو کلیۃً مٹا دے فرمایا میری زندگی کے معاملات کو اللہ نے اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے اور میری تسلی کے لئے نشان دکھاتا ہے۔

☆☆☆☆

رشتہ ناطہ اور بے روزگاروں کے مسائل

خطبہ جمعہ 15 دسمبر 2000ء
مطبوعہ الفضل 13 فروری 2001ء

حضور انور نے فرمایا کہ آج کے مختصر خطبہ کے لئے میں نے کوئی نوٹس تیار نہیں کئے۔حضور نے فرمایا کہ میرا خیال تھا کہ مجھے اپنی مصروفیتیں بڑھانی چاہئیں۔یہ سوچتے سوچتے میں سویا تو خواب میں میاں احمد یعنی مرزا غلام احمد صاحب کو دیکھا۔جنہوں نے کہا کہ دو کاموں کے لئے ہمیں آپ کی بڑی ضرورت ہے۔ایک رشتہ ناطہ کا شعبہ جس کو بہت نظر انداز کر دیا گیا ہے۔دوسرا مسئلہ ہے بے کار نوجوانوں کو کام پر لگایا جائے۔فرمایا یہ دونوں باتیں ایسی ہیں کہ اللہ نے خود ہی میرے سوالات کا جواب دیا ہے اور یہ اللہ ہی کی طرف سے راہنمائی ہے جو مجھے عطا کی گئی ہے۔فرمایا میں اس سلسلے میں امیر صاحب برطانیہ سے رائے لوں گا ان کے اور دوسرے صائب الرائے افراد کے مشورہ سے ایسی سکیم تیار کی جائے گی جو میری نگرانی میں کام کرے گی۔اس بارے میں جلد منصوبہ بنا کر جماعت کے سامنے رکھا جائے گا۔یہ مختصر خطبہ 7-8 منٹ کا تھا۔

☆☆☆☆

لیلۃ القدر کی تفسیر

خطبہ جمعہ 22 دسمبر 2000ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 26 جنوری 2001ء

حضور انور نے سورہ قدر کا مطلب بیان کرتے ہوئے اس کی اہمیت بیان فرمائی فرمایا کہ جمعۃ الوداع کی غیر معمولی اہمیت سمجھ کر ساری عمر کے بے نماز بھی اس میں آ جاتے ہیں حالانکہ نیکیاں مسلسل اختیار کرتے رہنا ہی ضروری ہے فرمایا آنحضورؐ رمضان کے آخری عشرے میں اس کثرت سے صدقات ادا فرماتے گویا کہ صدقات کی مثال تیز جھکڑ سے دی جاسکتی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کرہمت کس لیتے راتوں کو زندہ کرتے اور گھر والوں کو بھی بیدار کرتے۔آنحضورؐ نے فرمایا جب لیلۃ القدر کو پاؤ تو یہ دعا کرو کہ اے خدا تو بخشنے والا ہے اور بخشنے والے کو پسند کرتا ہے پس مجھے بخش دے۔

حضور نے قرآن کریم کی ایک خوشخبری بیان فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ آ۔جس سے اللہ راضی ہوا اور جو اللہ سے راضی ہوا۔میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔فرمایا پہلے گزرنے والوں کے لئے بھی اور آئندہ آنے والوں کے لئے بھی یہ دعا کیا کریں اور اس عاجز کے لئے بھی یہی دعا کریں۔

☆☆☆☆

صحابہ رسولؐ کا ثبات قدم اور استقلال

خطبہ جمعہ 29 دسمبر 2000ء
مطبوعہ الفضل 8 مارچ 2001ء

حضور انور نے سورہ فاتحہ اور سورۃ جمعہ کی آیات 3-4 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ آج 29 دسمبر کو اس صدی کا آخری جمعہ ہے۔حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں گزشتہ صدی کا آخری جمعہ 28 دسمبر کو تھا۔حضور نے اس جمعہ کے دن جو ارشادات فرمائے تھے حضور نے ان میں سے بعض کا انتخاب اپنے خطبہ کے لئے فرمایا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ

"یہ ہمارے نبی کریمؐ کی قوت قدسی کے کامل اور سب سے بڑھ کر ہونے کا ایک اور ثبوت ہے کہ آپ کے تربیت یافتہ گروہ میں وہ استقلال اور رسوخ تھا کہ وہ آپ کے لئے اپنی جان و مال تک دینے سے دریغ نہ کرنے والے میدان میں ثابت ہوئے"۔

پھر فرمایا

"آنے والا آ گیا۔ان کی تکذیب اور شور و بکا سے کچھ نہ بگڑے گا ان لوگوں کی ہمیشہ سے اسی طرح کی عادت رہی ہے۔خدا کی باتیں سچی ہیں اور وہ پوری ہو کر رہتی ہیں۔پس تم ان بدصحبتوں سے بچتے رہو اور دعاؤں میں لگے رہو اور (دین) کی حقیقت اپنے اندر پیدا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 189 تا 193)

☆☆☆☆

......اور پیاسے اٹھے

معجزہ کوئی مرے دستِ دعا سے اٹھے
کوئی اکسیر کسی خاکِ شفا سے اٹھے

کوئی جھونکا تری خوشبوئے بدن کا آئے
چاپ قدموں کی سرودِ کفِ پا سے اٹھے

گرمیٔ بزم ہو یخ بستہ فضا میں پیدا
نَفَس گرم اسی سرد ہوا سے اٹھے

راستہ روک نہیں سکتی خدا والوں کا
گرد گو تا بہ فلک سیلِ ہوا سے اٹھے

کبھی سیری نہ ہوئی دید کا پانی پی کر
عمر بھر پیتے رہے اور پیاسے اٹھے

تو اگر حفظ و اماں میں ہے تو اے جانِ وفا
لاکھ طوفانِ 'بلا' میری بلا سے اٹھے

(ڈاکٹر پرویز پروازی)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رضوان احمد ملک صاحب اور محترمہ شبنم طاہرہ صاحبہ کو جرمنی میں مورخہ 4 مئی 2001ء بروز جمعۃ المبارک دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عزیزہ نومولودہ کا نام "ملیحہ احمد ملک" عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ عزیزہ نومولودہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ریٹائرڈ) انسپکٹر وقف جدید دارالیمن شرقی ربوہ کی پوتی ہے نیز محترم ملک منیر احمد صاحب مرحوم آف کلر سیداں ضلع راولپنڈی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، باعمر، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم شیر محمد صاحب خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ دو ہفتے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد انگلستان پہنچ چکے ہیں۔ اور لندن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی کی بیٹی بشریٰ سجاد صاحبہ علیل ہیں موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب 563 گ ب جوڑوں کے درد سے بیمار رہتے ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب 563 گ ب فیصل آباد لکھتے ہیں۔ مکرم غلام محمد صاحب ولد غلام سرور صاحب داروغہ والا دو بجی پارک لاہور مورخہ 7 مارچ 2001ء بروز ہفتہ موٹر سائیکل کے حادثہ میں بعمر 50 سال جاں بحق ہو گئے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کا جنازہ مربی جماعت نے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ تھیلا

کسی دوست نے دفتر صدر عمومی میں ایک تھیلا جس میں پرانے پارچات اور نقدی سمیت کچھ دیگر چیزیں ہیں جمع کروایا ہے۔ نیز ایک جوڑا سلے ہوئے کپڑے بھی ملے ہیں۔

(صدر عمومی ربوہ)

نکاح

محترم رانا فاضل احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے عزیزم رانا محمد احمد دارالرحمت غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ رفعت یاسمین بنت مکرم نور احمد صاحب نیر (ہمبرگ جرمنی) مورخہ 5 مئی 2001ء بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے پانچ ہزار جرمن مارک حق مہر پر پڑھا۔ عزیزم رانا محمد احمد، محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور (مرحوم) پرائیویٹ سیکرٹری کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ (آمین)

ولادت

مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب آف پشاور حال مقیم فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی بشریٰ ہما عطاء اہلیہ عطاء الرحمٰن بھٹی صاحب حال لندن کے ہاں 4 مئی 2001ء بروز جمعۃ المبارک بیٹی پیدا ہوئی ہے جو وقف نو میں شامل ہے حضرت اقدس نے ازراہ شفقت بچی کا نام صبیحہ رحمان عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم منور احمد صاحب بھٹی حال مانچسٹر کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین کے لئے قرۃ العین اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے والی بنائے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ریحان شاہد صاحب کو مورخہ 26 اپریل 2001ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام "عیشہ شاہد" تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم ریاض احمد صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کی پوتی اور سید سلیم احمد شریفی صاحب کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر، سعادت مند اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم کیپٹن ہارون طارق صاحب بابت ترکہ محترمہ بشریٰ اختر صاحبہ)

مکرم کیپٹن ہارون طارق صاحب ابن مکرم محمد عبداللہ شیخ صاحب آف ملتان کینٹ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ بشریٰ اختر صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 13/13 دارالصدر ربوہ رقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ 7/40 ہے۔ یہ حصہ ہماری ہمشیرہ محترمہ ڈاکٹر صوفیہ ندیم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم فرخ ندیم شیخ صاحب (بیٹا)
(2) مکرم ہارون طارق شیخ صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ صوفیہ ندیم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کا مگ 21 تباہ راجستھان کے ریگستان

میں ایٹمی مشقوں میں حصہ لینے والا بھارتی فضائیہ کا ایک مگ 21 لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ وزارت دفاع کے ترجمان نے بتایا کہ اس ہوائی جہاز کا پائلٹ حادثے میں ہلاک ہو گیا ہے۔ ان مشقوں میں بھارتی بحریہ فضائیہ اور بری فوج حصہ لے رہی ہے۔ پاکستان نے اس صورتحال میں اپنی افواج کو ریڈ الرٹ کر دیا ہے۔

مشقوں کا مقصد۔ بھرپور جواب دینے کی تیاری

بھارتی دفاعی ماہرین نے کہا ہے کہ بھارت کی 13 سال میں سب سے بڑی جنگی مشقیں شروع کرنے کا مقصد پاکستان اور چین کو یہ باور کرانا ہے کہ جارحیت کرنے پر تیز اور بھرپور جواب دیا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق پاکستان کی سرحد کے قریب راجستھان کے علاقے میں ان مشقوں میں حصہ لینے کے لئے کمانڈوز خفیہ طور پر بھارت آئے ہیں جو بھارتی فوجیوں کے ساتھ مشقوں میں شرکت کے علاوہ تربیت بھی دیں گے ان فوجیوں میں دہشت گردی کی خصوصی تربیت رکھنے والے دو درجن کمانڈوز بھی شامل ہیں۔

کویت کا امریکہ کی مدد سے انکار

کویت نے امریکہ کو بتا دیا ہے کہ وہ عراق کے صدر صدام حسین کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کسی سازش میں حصہ نہیں لے گا۔ کویتی وزیر خارجہ شیخ صباح الاحمد الصباح نے لندن کے اخبار "الشرق الاوسط" کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں نے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کو بتا دیا ہے کہ عراقی اپوزیشن سے مل کر اگر صدر صدام کا تختہ الٹنے کی سازش کی گئی تو ہم شامل نہیں ہوں گے۔ ہمارا کسی حکومت کا تختہ الٹنے سے کوئی تعلق ہے نہ ہمیں علم ہے کہ صدر بش نے اس بارے میں کیا سازش تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان مجاہدین کی مدد بند کرے بھارتی وزیر

اعظم واجپائی نے ایک بار پھر پاکستان سے کہا ہے کہ وہ کشمیر میں مجاہدین کی مدد بند کر دے۔ آسام میں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا جموں وکشمیر میں امن کا عمل شروع ہو گیا نوشتہ دیوار واضح ہے کہ کشمیری عوام خونریزی کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی جھڑپ بنگلہ دیشی سیاست کے باعث ہوئی، حسینہ واجد نے مجھ سے فون پر بات کر کے اظہار افسوس کیا۔

فلسطین پر حملہ

اسرائیلی فوج نے ٹینکوں اور بھاری ہتھیاروں سے فلسطینی اتھارٹی کے زیر انتظام علاقہ پر حملہ کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں دس فلسطینی اور ایک اسرائیلی فوجی زخمی ہو گئے۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوج زون اے میں داخل ہوئی جو مکمل طور پر فلسطینی اتھارٹی کے کنٹرول میں آتا ہے۔

عراق کی تجارتی راستے بند کرنے کی دھمکی

عراق نے ہمسایہ ممالک کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر انہوں نے عراق پر امریکی پابندیوں کی حمایت کی تو تجارت سمیت تمام تعلقات اور راستے بند کر دے گا۔

عراق کے نائب وزیر اعظم نے بغداد میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ممالک نے کہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے عراق پر بین الاقوامی پابندیوں کی از سر نو تشکیل بلاجواز ہے اور اس کے لئے شروع کی جانے والی مہم عالمی قوانین کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا اس سلسلہ میں ہمسایہ ممالک مثبت رویہ اختیار کریں۔ اور ان پابندیوں کو ناکام بنا دیں۔

آسام میں کانگرس کے 6 کارکن قتل بھارتی

ریاست آسام میں مختلف واقعات کے دوران کانگرس کے 6 کارکنوں کو قتل کر دیا گیا۔ ساگارنار کے علاقے میں نامعلوم افراد نے ایک گاڑی کو روک کر کانگرس کے تین کارکنوں کو ہلاک کر دیا ایک اور واقعہ میں کملوپ میں ایک کارکن کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ادھر سوبھٹہ پور میں نامعلوم افراد نے کانگرس کے دفتر پر حملہ کر کے دو کارکنوں کو ہلاک کر دیا۔ دریں اثناء یونائیٹڈ لبریشن فرنٹ آف آسام کا ایک باغی پولیس مقابلے میں مارا گیا۔

جکارتہ کے نزدیک حادثہ 20 مسافر ہلاک

انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ سے 75 کلومیٹر دور ایک انٹرسٹی بس گہری کھائی میں جا گری جس سے 20 افراد ہلاک اور 10 شدید زخمی ہو گئے۔ اس حادثہ میں ہلاک ہونے والوں میں 3 خواتین اور سات بچے شامل ہیں۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ بعض افراد کی لاشیں بس کو کاٹ کر نکالی گئیں۔ حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا۔

گھر سے دور، گھر جیسا ماحول۔ 24 گھنٹے سروس
پارس ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ (اے سی)
ریلوے روڈ رحیم یار خان
فون آفس 72586-0731 فیکس 74882

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹرز: خورشید احمد۔ قدیر احمد
فون دکان 74293-74179 رہائش 76508-0731

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-77655-75477-0731

GHP-200/GH
(HEAT PROTECTION)
گرمی توڑ
گرمی کا زیادہ لگنا، برداشت نہ کرنا، لولگنا، گرمی سے پیدا شدہ سر درد اور دیگر اثرات سے بچاؤ کی موثر دوا
گولیاں 10 گرام 15/- 20 گرام 25/- 100 گرام 100/-
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ 35460 فون: 212399

ملکی خبریں

ربوہ: 7 مئی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 29 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ
☆ منگل 8 - مئی غروب آفتاب: 6.56
☆ بدھ 9 - مئی طلوع فجر: 3-42
☆ بدھ 9 - مئی طلوع آفتاب: 5.14

سندھ نے پنجاب میں پانی کی تقسیم درست قرار دے دی

پنجاب نے پانی چوری کا سراغ لگانے اور پانی کی تقسیم کو چیک کرنے کے لئے آنے والی تیسری چھاپہ مار ٹیم بھی کوئی خرابی' بے قاعدگی یا ٹیکنیکل چوری نہیں پکڑ سکی - اور پنجاب میں پانی کی تقسیم کو درست قرار دینے کے بعد واپس سندھ کو روانہ ہوگئی - تمام بیراجوں پر پانی ارسا کے احکامات کے مطابق تقسیم ہو رہا ہے -

عالمی بنک کی 15 کروڑ ڈالر کی امداد

عالمی بنک کی طرف سے وفاقی حکومت کو خشک سالی سے پیدا ہونے والے مسائل سے نبٹنے کے لئے 150 ملین ڈالر کی آسان شرائط پر جو گرانٹ آئندہ چند ہفتوں میں ملنے والی ہے - اس میں واپڈا نے اپنا حصہ طلب کر لیا ہے - اس بارے میں واپڈا حکام نے یہ کہا ہے کہ خشک سالی سے واپڈا کی ہائیڈل پاور پیداوار کم ہوگئی ہے - اخراجات بڑھ گئے - اس سے پہلے ہم نے عالمی بنک سے دس کروڑ ڈالر کی امداد مانگی تھی -

امداد منصوبوں کی کارکردگی پر فراہم کی جائے گی

عالمی بنک نے پاکستان کے لئے ملکی اعانت کی حکمت عملی برائے 4-2002ء کے لئے تیار کی جانے والی دستاویز میں مختلف شعبوں میں صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ مئی 1998ء میں ایٹمی دھماکوں کے بعد لگانے والی پابندیوں اور بااثر سرمایہ کاروں کے اعتماد کو دھچکا لگنے کے بعد پاکستان کے لئے اقتصادی صورتحال انتہائی پریشان کن ہوگئی ہے - پاکستان کو انتہائی سنگین مسائل کا سامنا ہے جن کو طویل المیعاد بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت ہے - عالمی بنک ان دنوں پاکستان کے لئے ملکی اعانت کی حکمت عملی برائے 04-2002 تیار کر رہا ہے اور زندگی کے مختلف شعبوں سے جن میں این جی اوز' سرکاری حکام ضلع اور صوبے کی سطح پر صلاح مشورے کئے جا رہے ہیں - یاد رہے کہ عالمی بنک نے آخری بار 1995ء میں یہ حکمت عملی ترتیب دی تھی -

قیامت خیز گرمی

ملک بھر میں قیامت خیز گرمی پڑی شدید گرمی سے سرگودھا اور اوکاڑہ میں تین تین' عارف والا میں دو اور کوٹ ادو میں ایک فرد جاں بحق ہو گئے - اندرون سندھ میں بھی 18 - افراد جاں بحق اور سینکڑوں بے ہوش ہو گئے -

سود کے خاتمے کا عمل شروع ہو جائے گا

وفاقی وزیر مذہبی امور ڈاکٹر محمود غازی نے کہا ہے کہ یکم جولائی تک کابینہ کی منظوری سے امتناع ربٰوا آرڈیننس جاری کر دیا جائے گا - جس سے سود کے خاتمے کا عمل شروع ہو جائے گا - اس میں کسی کو ابہام کا شکار نہیں ہونا چاہئے - مشکلات کے باوجود ہم وقت سے پہلے اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے - یہ تاثر غلط ہے کہ حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں کچھ نہیں کر رہی - وہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے -

72 نومنتخب نمائندوں کی مستعفی ہونے کی دھمکی

سرگودھا شہر کے 22 نومنتخب نائب ناظمین اور 50 سے زائد کونسلروں نے ایڈمنسٹریٹر بلدیہ سرگودھا کے رویہ کے خلاف مستعفی ہونے کی دھمکی دی اور کہا کہ اگر 12 مئی تک ایڈمنسٹریٹر کو برطرف نہ کیا گیا تو جنرل پرویز مشرف کو استعفیٰ بھجوا دیا جائے گا -

جمہوریت بحال ہوتے ہی نواز شریف واپس آئیں گے

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے شوہر اور معطل سینیٹر آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے فوج کو ادارہ بنایا اس کا مورال بحال کیا - بدلے میں ہمیں پھانسیاں' جیلیں اور کوڑے ملے - جنہوں نے آرمی چیف کو فارغ کیا صدر پاکستان اور چیف جسٹس کو سبکدوش کیا انہیں جہاز میں بٹھا دیا گیا - انہوں نے راولپنڈی ایک مقامی اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف کو قوم اور پاکستان کے بہترین مفاد کے لئے معاف کر دیا گیا ہے اور جمہوریت بحال ہوتے ہی نواز شریف پاکستان واپس آ جائیں گے -

یوسف رضا گیلانی کے خلاف دو ریفرنس دائر

قومی احتساب بیورو نے پاکستان پیپلز پارٹی کے وائس چیئرمین اور سابق سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی کے خلاف غیر قانونی بھرتیوں اور سرکاری گاڑیوں کی خرید و فروخت میں کروڑوں روپے کی خورد برد سے متعلق دو الگ الگ ریفرنسز احتساب عدالت میں دائر کر دیئے گئے ہیں - ان ریفرنسز کے مطابق یوسف رضا گیلانی نے اختیارات سے تجاوز' اقربا پروری' قواعد و ضوابط کے خلاف ٹھیکوں کے ذریعے قومی خزانے کو مجموعی طور پر 36 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان پہنچایا - قومی خزانے کو یہ نقصان قومی لگژری گاڑیوں کی خرید 339 خود ساختہ آسامیوں پر تقرریوں اور دس گاڑیوں کا فلیٹ استعمال کیا - قومی احتساب بیورو کی ہدایات پر ریجنل بیورو نے تمام تحقیقات کے بعد مکمل ریفرنس راولپنڈی احتساب عدالت کے رجسٹرار کو بھجوا دیئے - جن پر 16 مئی سے کارروائی کا آغاز ہوگا -

کراچی اور سنگاپور کے 22-K اور 21-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ - بازار کانسیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-G, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 423173-04942-214510-04524

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ - بروشرز شادی کارڈ کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

enen
GARMENTS
MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS
28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847
E-mail: enen@brain.net.pk

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب ہارون آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 23-22-21 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے
مینجر: مطب حمید
ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون 0691-2612

شادابی
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

کوٹھی برائے فوری فروخت
تین بیڈ روم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے - ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر - کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم - کارپورچ صحن لان سٹور اور سٹڈی برقبہ ایک کنال
قیمت انتہائی کم - 15/12 دارالیمن ربوہ
ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں - ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے -
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

DASCO داؤد آٹو سپلائی
سرپرست اعلیٰ: شیخ محمد الیاس
ڈیلر: ٹویوٹا ہائی لکس ٹویوٹا ہائی ایس - کرولا - سوزوکی - ڈاٹسن - مزدا گاڑیوں کے معیاری پاکستانی آٹو پارٹس - ہول سیل میں دستیاب ہیں -
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 رہائش 7285439

روزنامہ الفضل
CPL 61